REGD No L 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ

لاہور

یوم سہ شنبہ

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ ،،
سہ ماہی ۷ ،،
ماہوار ۲½ ،،

فی پرچہ ۱ ؍

۸ جمادی الثانی ۱۳۶۹ھ

جلد ۳۸/۴	۲۸ امان ۱۳۲۹ ہش	۲۸ مارچ ۱۹۵۰ء	نمبر ۷۲

اخبار احمدیہ

لاہور ۲۷ ماہ امان ۔ حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت اچھی ہے الحمد للہ

محترم نواب محمد عبد اللہ خاں صاحب کی صحت کے متعلق اطلاع مظہر ہے ۔ کہ آج آپ کی طبیعت بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی رہی ۔ ثم الحمد للہ

ہوڑہ میں وسیع پیمانے پر فساد کے باعث مارشل لا نافذ کر دیا گیا

کلکتہ ۲۷ مارچ ۔ ہوڑہ اور اسکی نواحی بستیوں میں از سر نو گڑبڑ پھیل جانے کی وجہ سے آج شام وہاں مارشل لا نافذ کر دیا گیا ہے ۔ کیونکہ دوبارہ فساد ہو جانے کے بعد سے حالت وہاں برابر خراب ہوتی گئی ۔ اور بگڑے ہوئے حالات پر قابو پانا سول حکام کے لئے مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن ہو گیا ۔۔۔۔۔۔ مغربی بنگال کی حکومت نے ایک اعلان میں ایسوسی ایٹڈ چیمبر آف کامرس کے صدر مسٹر ایلگزینڈر کیمرن کے مارے جانے پر افسوس کا اظہار کیا ہے ۔ مسٹر کیمرن اپنے ایک مسلمان ملازم کو بچانے کی کوشش کر رہے تھے مسلح ہجوم نے ان کو نہایت بے دردی سے قتل کر دیا ۔ اور پھر نوکر کو بھی زندہ نہ چھوڑا ۔ ان کا ڈرائیور بھاگ نکلا لیکن اسے بھی قریب کے جنگل میں موت کے گھاٹ اتار دیا گیا ۔ کہا جاتا ہے ۔ کہ یہ مسلح ہجوم ایک گاڑی کو روکنے کے لئے ریلوے لائن پر جمع ہوا تھا ۔ اور قریب ہی مسٹر کیمرن اپنی موٹر میں ریلوے کراسنگ پر دروازہ بند ہو جانے کے باعث انتظار کر رہے تھے ۔ ہجوم گاڑی روکنے میں ناکام رہا ۔ اور واپس لوٹتے وقت مسٹر کیمرن کی موٹر پر ٹوٹ پڑا ۔ جس کے نتیجے میں وہ ان کا مسلمان نوکر اور ڈرائیور کوئی بھی نہ بچ سکا ۔ مغربی بنگال کی کانگرس کمیٹی کے صدر نے ایک بیان میں کہا ہے ۔ کہ اس معروف برطانوی تاجر کے قتل نے تجارت کو بہت نقصان پہنچایا ہے ۔

حیدر آباد (سندھ) ۲۷ مارچ ۔ بھارت سے کل رات بارہ سو اور مہاجرین یہاں پہنچے ہیں ۔ ان میں اکثر علی گڑھ اور یو ۔ پی کے دوسرے اضلاع کے مسلمان بھی شامل ہیں ۔

نئے مالی سال کے آغاز سے آبیانے کی شرح میں چالیس فیصدی اضافہ منسوخ قرار دے دیا گیا

کم تنخواہ پانیوالے سرکاری ملازمین کے لئے اسی لاکھ روپے کے زائد اخراجات کی منظوری

پنجاب کے تیسرے سالانہ بجٹ میں ایک کروڑ ۲ لاکھ روپے کی بچت

لاہور ۲۷ مارچ ۔ گورنر پنجاب کے مشیر خزانہ آنریبل شیخ صادق حسن نے آج ایک پریس کانفرنس میں ۵۱-۱۹۵۰ء کے صوبائی بجٹ پر روشنی ڈالتے ہوئے اعلان کیا ۔ کہ حکومت نے آبیانے کی شرح میں چالیس فی صدی اضافے کو نئے مالی سال سے منسوخ قرار دینے کا فیصلہ کیا ہے ۔ نہ صرف یہ کہ آبیانے کی سابقہ شرح جو ۴۹-۱۹۴۸ء میں رائج تھی ۔ بحال ہو گی ۔ بلکہ سال رواں میں زائد شرح کے مطابق وصول شدہ رقم کا بیس فی صدی بھی جو ۷۵ لاکھ بنتا ہے ۔ واپس کیا جائے گا ۔ مزید براں حکومت اس بنا پر کوئی نیا ٹیکس عائد کرنے کا ارادہ نہیں رکھتی ۔ تقریر جاری رکھتے ہوئے آپ نے بتایا ۔ کہ ان مزید اخراجات کے باوجود بجٹ میں ۳۸ لاکھ روپے کی بچت کا اندازہ ہے ۔ اصل اندازہ تو ایک کروڑ دو لاکھ روپے کا تھا ۔ لیکن ترقی کی سکیموں پر زائد خرچ اور آبیانہ کی شرح میں اضافے کی تنسیخ کے بعد بچت ۳۸ لاکھ رہ جائے گی ۔۔۔۔۔۔ یہ امر خاص طور پر قابل ذکر ہے ۔ کہ تقسیم سے قبل ۴۷-۱۹۴۶ء میں ۴ کروڑ ۱۳ لاکھ کا خسارہ ہوا تھا ۔ اس کے بعد سے ترقی کی نئی سکیموں پر فراخدلی سے خرچ کیا جاتا رہا اگر موجودہ بجٹ کو معمولی کے مطابق پھیلایا جائے ۔ تو بچت ایک کروڑ ۲ لاکھ سے بڑھ کر ۲ کروڑ ۵۶ لاکھ تک جا پہنچتی ۔ نئے بجٹ میں ایک کروڑ ۵۲ لاکھ روپیہ نئی سکیموں پر خرچ کیا جا رہا ہے ۔ علاوہ ازیں تعلیم ۔ صنعتی ترقی اور صحت وغیرہ کی طرف خاص توجہ دی گئی ہے ۔ کم تنخواہ پانے والے ملازمین کے لئے ۸۰ لاکھ روپے کے زائد اخراجات بھی منظور کئے گئے ہیں ۔

اہم پہلو : آنریبل مشیر خزانہ نے تقریر جاری رکھتے ہوئے ۔ بتایا کہ ۵۱-۱۹۵۰ء کے بجٹ کا ایک نمایاں پہلو یہ ہے کہ جو نئے اخراجات تجویز کئے گئے ہیں ۔ ان میں سے ۸۰ لاکھ روپے رفاہ عامہ کے محکموں کے لئے مخصوص ہیں ۔ ان محکموں پر ۵ کروڑ ۵۶ لاکھ روپے خرچ کئے جائیں گے ۔ جبکہ گذشتہ سال ان پر ۴ کروڑ ۷۶ لاکھ روپیہ خرچ کیا گیا تھا ۔ کل خرچ کے مقابلہ میں رفاہ عامہ کے محکموں پر خرچ کی نسبت اب ۳۰ فی صدی تک جا پہنچی ہے ۔ یہ نسبت تقسیم سے قبل اور بعد کے تمام اندازوں سے زیادہ ہے ۔

تعلیم کا شعبہ : نئے بجٹ میں تعلیم کے شعبے کا خاص خیال رکھا گیا ہے ۔ چنانچہ نئے تجویز کردہ اخراجات میں سے اس شعبے کے لئے ۳۸ لاکھ کی گنجائش نکالی گئی ہے ۔ اس نئی رقم کو شامل کرنے کے بعد تعلیم پر کل خرچ کا اندازہ ۳ کروڑ ۹۰ لاکھ ہو گا ۔ تعلیم بالغان کے لئے دس لاکھ مخصوص کئے گئے ہیں ۔ پرائمری تعلیم کو فروغ دینے کے سلسلے میں گیارہ لاکھ کے مصارف سے ۶۰۰ نئے پرائمری سکول اور ۷ نارمل سکول کھولے جائیں گے ۔ علاوہ ازیں لڑکوں اور لڑکیوں کے واسطے ۸ گورنمنٹ ہائی سکول کھولنے کے لئے بھی گنجائش رکھی گئی ہے ۔ دو نئے کالج بھی کھلیں گے ۔ ایک میانوالی میں لڑکوں کے لئے اور ایک راولپنڈی میں عورتوں کے لئے ۔ ملتان ڈویژن میں بھی لڑکیوں کا ایک کالج کھولنے کی سکیم زیر غور ہے ۔ پنجاب یونیورسٹی کی ترقی کے لئے دس لاکھ روپے منظور ہوئے ہیں ۔ نیز غریب مہاجر طلباء کو وظائف دینے کے سلسلے میں مزید دس لاکھ کی رقم منظور کی گئی ہے ۔ بیرونی ممالک میں حصول تعلیم کی سہولتیں مہیا کرنے کے لئے ۵ لاکھ کی رقم اس کے علاوہ ہے ۔ بہت سے کالجوں کو ۴ سائنس اور دیگر ضروریات کے سامان سے آراستہ کرنے کے سلسلے میں بھی نہایت فراخدلی سے گراں قدر رقوم مخصوص کی گئی ہیں ۔

ہیلتھ سروسز اور دیگر محکمہ جات : ہیلتھ سروسز کے مختلف شعبوں کے لئے نئی ہومیوپیتھی شفاخانے تپ دق کے ہسپتال اور سفری دوائی خانے شامل ہیں ۔ سوا انیس لاکھ کی رقم مخصوص کی گئی ہے ۔ رفاہ عامہ کے دوسرے کاموں میں موٹر ورکس انسٹی ٹیوٹ ۔ ریڈیو انجینئرنگ کلاسز آلات جراحی اور متعلقہ تجارتوں کی ترقی گھریلو صنعتوں کا فروغ اور مختلف مقامات پر لڑکے لڑکیوں کے لئے صنعتی اداروں کا قیام شامل ہے ۔ ان میں سے ہر ایک کے واسطے الگ الگ رقوم منظور ہوئی ہیں ۔

(باقی صفحہ ۸ پر)

بجٹ ۵۱-۱۹۵۰ء ایک نظر میں

	۵۰-۱۹۴۹ء	۵۱-۱۹۵۰ء
آمد	۱۸ کروڑ ۹۲ لاکھ	۱۹ کروڑ ۸۷ لاکھ
خرچ	۱۷ ،، ۹۰ ،،	۱۹ ،، ۴۰ ،،
بچت	ایک کروڑ ۲ لاکھ	۳۸ لاکھ

- آبیانے کی شرح میں چالیس فی صدی اضافہ منسوخ
- آبیانے کی وصول شدہ رقم میں سے ۷۵ لاکھ روپے کی واپسی کا وعدہ
- کم تنخواہ والے سرکاری ملازمین کے لئے ۸۰ لاکھ روپے کے زائد اخراجات کی منظوری ۔
- ترقی کی نئی سکیموں پر ایک کروڑ ۵۴ لاکھ روپے خرچ کئے جائیں گے ۔
- کوئی نیا ٹیکس عاید نہیں کیا گیا ۔

کراچی ۲۷ مارچ ۔ نہری پانی کے تنازعے کے متعلق بھارت اور پاکستان کے نمائندوں کے درمیان آج صبح یہاں جس گفت و شنید کا آغاز ہوا وہ اڑھائی گھنٹے تک جاری رہی ۔

ایڈیٹر :۔ روشن دین تنویر بی ۔ اے ۔ ایل ۔ ایل ۔ بی ۔ مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور سے طبع کرا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا ۔

خریدارانِ "الفضل" کیلئے ایک نہائت ضروری اعلان

تبلیغی لٹریچر میں بہت زیادہ کمی کے مدنظر تجویز کی گئی ہے کہ خطبہ نمبر الفضل کے ساتھ آٹھ صفحات زائد کر کے اس میں تبلیغی مضامین اور کتابی سائز پہ آٹھ یا سولہ صفحات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب قسط وار شائع کی جائیں اور یہ اشاعت ایسے رنگ میں ہے کہ بعد میں کتب والے صفحات کو الگ کر کے کتاب کے طور پر جلد بندی کر کے محفوظ کیا جا سکے۔ اس طرح خطبہ نمبر اور روزانہ پرچہ خریدنے والے احباب کو پانچ روپے سالانہ زائد ادا کرنا پڑے گا۔ مگر اس کے بدلے میں علاوہ تبلیغی مضامین کے وہ ایک نہایت قیمتی خزانہ کے مالک ہو جائیں گے۔ مثلاً ہماری تجویز ہے کہ ابتداء میں حقیقۃ الوحی مسیح ہندوستان میں۔ تجلیات الٰہیہ۔ نجم الہدیٰ کتب شائع کی جائیں۔ یہ کتب ۱½ سال میں مکمل چھپ جائیں گی بلکہ کوشش کی جائے گی کہ ایک سال ہی میں آپ کے ہاتھوں میں پہنچ جائیں۔

اگر خریداران الفضل وخطبہ نمبر اس امر کو پسند فرمائیں۔ تو فوراً ایک پوسٹ کارڈ کے ذریعے اطلاع دیں تا کہ ایسا پرچہ ان کے نام پانچ روپے کا وی۔ پی کیا جا سکے۔ اس سکیم کو صرف کثرت احباب کی رضامندی سے جاری کیا جا سکتا ہے۔ لہٰذا جلد از جلد اطلاع آنی ضروری ہے۔

یہ امر مت بھولئے کہ علاوہ اس کے کہ آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کئی کتب کے مالک بن جائیں گے۔ بلکہ آپ کو تبلیغ کرنے کے لئے بھی سال بھر مواد حاصل ہوتا رہے گا۔ اس سلسلہ میں دوست جلد بازی سے کام نہ لیں اور پہلے منی آرڈر نہ بھجوائیں بلکہ وی۔ پی کا انتظار کریں۔ ناظر دعوۃ و تبلیغ

خدا سے تعلق پیدا کرنیکا ذریعہ

خدا سے ربط پیدا کرنے کے لئے ضروری ہے کہ اس کی راہ میں کچھ قربانی کی جائے اور محض منہ سے کہہ دینا کہ ہم اس پر ایمان لائے اس سے ربط پیدا نہیں کر دیتا۔ آجکل سب سے بڑی قربانی مالی قربانی ہے۔ اور موجودہ زمانے میں مالی قربانی کا معیار حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے یہ مقرر فرمایا ہے کہ۔

ہر احمدی اپنی آمد کا ½ ۷ فیصدی سے ۳۳ فیصدی تک ہر ماہ سلسلہ کو ادا کر دے۔ اس میں وہ تمام چندے شامل ہوں گے جو اس وقت تک سلسلہ کی طرف سے عائد ہیں۔ مثلاً تحریک جدید کا چندہ۔ جلسہ سالانہ کا چندہ۔ نئے مرکز کا چندہ۔ انجمن کا چندہ۔ حصہ آمد (وصیت) چندہ عام لیکن شرط یہ ہو گی۔ اس تحریک سے پہلے جو چندہ کوئی شخص دیتا تھا۔ اس سے یہ چندہ کم نہ ہو۔ نیز فرمایا۔ حفاظت مرکز چندہ کے لئے جو تحریک کی گئی تھی۔ چونکہ وہ بڑی بھاری رقم ہے۔ اس لئے شرط یہ ہو گی کہ اگر کوئی شخص ۲۵ فیصدی دیتا۔ تو حفاظت مرکز اس میں شامل ہو گا۔ لیکن ۲۵ فیصدی تک چندہ نہیں دیتا تو حفاظت مرکز کا چندہ اس میں شامل نہیں ہو گا۔ پس اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کا تعلق اور ربط خدا سے ہو جائے جس سے انسان کو دین و دنیا کی فلاح ملتی ہے تو حضور ایدہ اللہ کے فرمانے کے مطابق اس تحریک میں آج ہی شامل ہو جائیں۔ مزید تفصیل کے لئے آپ نظارت بیت المال ربوہ سے براہ راست خط و کتابت فرما سکتے ہیں۔ نظارت بیت المال

ایم۔بی۔ بی۔ ایس ڈاکٹروں کی پریکٹس کیلئے نادر موقعہ

احباب کو معلوم ہے کہ ڈاکٹر عفو الحق صاحب ایم۔ بی۔ بی۔ ایس جو کوئٹہ میں پریکٹس کرتے تھے وفات پا چکے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ یہ نوجوان اپنے اندر بڑی خوبیاں رکھتے تھے ان کی وفات سے وہاں خلاء پیدا ہو گیا ہے۔ اگر کوئی احمدی نوجوان ڈاکٹر ایم۔ بی۔ بی۔ ایس کوئٹہ میں پریکٹس کی خواہش رکھتے ہوں تو ان کیلئے ہر رنگ میں یہ ایک نادر موقعہ ہے اس سے فائدہ اٹھایا جائے۔ اور اس خلاء کو پورا کرنے کی کوشش کی جائے۔ ناظر امور عامہ

ایک خادم مسجد کی ضرورت

جماعت احمدیہ گجرات کیلئے ایک خادم مسجد کی ضرورت ہے۔ جو چندے کی وصولی۔ مہمان نوازی اور دیگر جماعتی خدمات کو بھی سرانجام دے سکے۔ تنخواہ حسب اہلیت دی جائے گی۔ تنخواہ کے علاوہ رہائش کا انتظام جماعت کے ذمہ ہو گا۔ ضرورت مند اصحاب خاکسار سے خط و کتابت کریں۔ نیز اگر کسی دیگر دوست کے علم میں کوئی ایسا موزوں آدمی ہو تو وہ بھی براہ کرم اس کے بارے میں خاکسار کو مطلع فرمائیں۔

ملک عبدالرحمٰن خادم امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع گجرات

ربوہ میں درویشوں کے اہل و عیال کیلئے مکانوں کی تجویز

مخیّر احباب کیلئے خدمت اور ثواب کا عمدہ موقعہ

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے)

اس وقت کئی درویشوں کے رشتہ دار مکان کا انتظام نہ ہونے کی وجہ سے سخت تکلیف میں ہیں۔ اب تک ایسے درویشوں کے بیوی بچے عارضی طور پر کسی نہ کسی رشتہ دار کے پاس ٹھہر کر گذارہ کرتے رہے ہیں۔ لیکن عرصہ لمبا ہو جانے کی وجہ سے مشکلات دن بدن بڑھ رہی ہیں کے علاوہ بعض صورتوں میں درویشوں کے اہل و عیال کی خاطر خواہ دیکھ بھال کا بھی کوئی انتظام نہیں اور بعض کئی قومی بچے تعلیم و تربیت سے بھی محروم رہتے جا رہے ہیں۔

ان حالات میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے یہ تجویز کی گئی ہے کہ ربوہ میں مستحق درویشوں کے رشتہ داروں کے لئے فی الحال پندرہ عدد عارضی مکانات تعمیر کرائے جائیں۔ یہ مکانات کچے ہوں گے اور اوسطاً دو اڑھائی سو روپیہ فی مکان خرچ آئے گا۔

پس جماعت کے ذی ثروت اور مخیّر دوستوں سے تحریک کی جاتی ہے کہ وہ اس کار خیر میں حصہ لے کر عند اللہ ماجور ہوں۔ جماعت کے دوستوں کو یہ بات کبھی نہیں بھولنی چاہیئے کہ اس وقت قادیان کے درویش وہ فرض ادا کر رہے ہیں جو دراصل ساری جماعت کا فرض ہے پس ان کی خدمت حقیقتاً بڑے ثواب کا موجب ہے۔

یہ چندہ محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ ربوہ (متصل چنیوٹ) کے نام پر جانا چاہیئے۔ اور منی آرڈر کے کوپن پر نوٹ کر دیا جائے کہ یہ چندہ درویشوں کے اہل و عیال کے مکانوں کی تعمیر کے واسطے ہے۔ اور ساتھ ہی مجھے بھی اطلاع بھجوا دی جائے۔ تا میں اپنے ریکارڈ میں درج کر کے اخبار میں اعلان کرا سکوں وجزاکم اللہ احسن الجزاء محاسب صاحب کی خدمت میں لکھا جا رہا ہے کہ وہ اس فنڈ کے لئے ایک علیحدہ امانت کھول دیں۔

خاکسار مرزا بشیر احمد۔ رتن باغ لاہور ۲۱/۳/۵۰

چوہدری بختاور علی صاحب کہاں ہیں!

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے)

قادیان سے ایک دوست نے چوہدری بختاور علی صاحب سب انسپکٹر پولیس کا پتہ دریافت کیا ہے جو تقسیم سے پہلے مکتسر ضلع فیروزپور میں تھے اور ان کا اصل وطن غالباً منٹگمری ہے۔ اگر کسی صاحب کو ان کا موجودہ پتہ معلوم ہو یا وہ خود اس اعلان کو دیکھیں تو مطلع فرمائیں۔

خاکسار مرزا بشیر احمد۔ رتن باغ لاہور۔ ۲۵/۳/۵۰

الوداعی پارٹی

احمد نگر، مارچ مکرم پروفیسر مسعود احمد صاحب بی۔ اے۔ بی۔ ٹی اعزازی طور پر چند ماہ جامعہ احمدیہ میں پڑھاتے رہے ہیں۔ ان کے افریقہ روانہ ہونے کی تقریب پر اساتذہ نے گذشتہ ہفتے انہیں ایک مختصر سی ٹی پارٹی دی۔ پرنسپل صاحب نے انہیں الوداع کہتے ہوئے ان کی سرگرمی تعلیمی شغف اور تعاون کی روح کی بہت تعریف کی۔ پروفیسر مسعود احمد صاحب نے اپنی تقریر میں طلبہ اور اساتذہ کے درمیان رہتے ہوئے اپنے نیک تاثرات کا اظہار فرمایا۔ اور طلبہ کے جذبہ حصول علم کو بہت سراہا۔ دعا پر یہ تقریب ختم ہوئی۔ (نامہ نگار)

تعلیم الاسلام کالج لاہور کا جلسہ تقسیم اسناد

تعلیم الاسلام کالج لاہور کا جلسہ تقسیم اسناد جس کے ساتھ ہی تقسیم انعامات کی تقریب بھی شامل ہے اتوار مورخہ ۲ اپریل ۱۹۵۰ء کو بوقت ساڑھے گیارہ بجے دن کالج ہال میں منعقد ہو گا۔ حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ خطبہ تقسیم اسناد ارشاد فرمائیں گے۔ ڈگری حاصل کرنیوالے طلباء یکم اپریل بروز ہفتہ ۳ بجے دوپہر ریہرسل کیلئے کالج میں پہنچ جائیں۔ ریہرسل میں شامل نہ ہونیوالے طلباء کو اگلے روز ڈگری نہ مل سکے گی۔ سیکرٹری کمیٹی تقسیم اسناد

روزنامہ الفضل لاہور
۲۷ مارچ ۱۹۵۰ء

بہنوں کیلئے قربانی کا عظیم الشان موقع

آج صرف جماعت احمدیہ ہی ہے۔ جو اکناف عالم میں توحید باری تعالےٰ اور سیدنا حضرت خاتم النبیین محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جھنڈا بلند کرنے کے لئے کھڑی ہوئی ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی آغاز ہی سے بڑی خواہش تھی کہ ان کی جماعت اسلام کی فطری تعلیم کو مغربی دنیا میں پہنچائے اور ان کو دکھائے کہ اسلام کی تعلیم ان کے فلسفوں اور ان کی سائنس کے نتائج سے بھی کتنی بالا ہے۔ ان کو بتلائے کہ جو نظریات حیات انہوں نے محض اپنی دانشمندی کے بل پر اللہ تعالیٰ کے الہام سے الگ ہو کر وضع کئے ہیں وہ اسلام کی عالمگیر اور لازوال تعلیم کے مقابلہ میں کتنے بودے اور کتنے عارضی اور ناکافی ہیں۔ پھر ان ممالک میں جو دین یعنی عیسائیت اس وقت پھیلا ہوا ہے اس کی بنیاد کتنی خام ہے۔ اور کس قدر خلاف فطرت ہے۔ مسیح موعود علیہ السلام کی یہ خواہش ہی نہ تھی بلکہ آپ کو یقین واثق تھا کہ ان کی جماعت قرآن کریم ہاتھوں میں لے کر ان ممالک میں جائے گی اور الحاد اور غلط عیسائیت کے میدان جاکر باطل کا مقابلہ کرے گی۔

آپ کی مشہور پیشگوئی جو آپ نے اللہ تعالیٰ سے خبر پاکر کی ہے یہی ہے کہ "میں تیری تبلیغ کو دنیا کے کناروں تک پہنچاؤنگا"۔ پھر مغرب سے طلوع شمس کی جو قیامت کی نشانیوں میں سے ہے۔ یہی توضیح فرمائی ہے کہ اسلام کا سورج مغرب سے طلوع کرے گا۔ پھر آپ نے جو سفید پرندوں کو پکڑنے کا خواب دیکھا۔ تو اس کی تعبیر بھی یہی ہے کہ مغربی اقوام اسلام قبول کریں گی اور آپ اور آپ کی جماعت کے ذریعہ ایسا ہوگا۔ یہ عجیب بات ہے کہ آپ کے زمانہ میں امریکہ میں مسٹر ڈوئی اور برطانیہ میں مسٹر پگٹ نے بھی مسیحائی کا دعوےٰ کیا۔ اور سیدنا مسیح موعود علیہ السلام نے دونوں کو مقابلہ کے لئے چیلنج کیا اور اللہ تعالےٰ کی حکمت کے ماتحت دونوں پر حضور علیہ السلام کو فتح حاصل ہوئی۔ مغربی دنیا میں اس طرح اللہ تعالےٰ نے آپ کی صداقت کے دو عظیم الشان نشان قائم کئے۔ پھر مخبر صادق رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی ہے کہ آنے والا مسیح موعود علیہ السلام صلیب کو توڑیگا اور خنزیروں کو ہلاک کرے گا۔ اس پیشگوئی کا مطلب بھی یہی ہے کہ اللہ تعالےٰ نے مسیح موعود علیہ السلام کو غلط عیسائیت اور الحاد پر فتح عطا کرے گا۔ اور یہ حقیقت ہے کہ مغرب ہی آج کل عیسائیت اور الحاد کا گڑھ بنا ہوا ہے۔ دنیا کے کناروں تک تبلیغ کا پہنچانا ایک اور غرض سے بھی پیش نظر ضروری تھا۔ کیونکہ یاجوج ماجوج کا جو یہی عیسائی اور ملحد قومیں ہیں۔ دنیا کے تمام کناروں پر پھیل جانا از روئے قرآن کریم بھی ثابت ہے۔

الغرض بہت سی ایسی باتیں ہیں جن سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ مسیح موعود علیہ السلام کا سب سے عظیم الشان کارنامہ یہی ہوگا کہ وہ اسلام کی صحیح اور محکم تعلیم کو تمام دنیا کے ان کناروں تک بالخصوص پہنچائے گا۔ جہاں جہاں تک یاجوج ماجوج پھیلے ہوئے ہیں۔ ان تمام نشانات کا نقطۂ مرکزی یہی ہے کہ مسیح موعود علیہ السلام دنیا کی آخری روحانی جنگ باطل کی دونوں طاقتوں یعنی غلط عیسائیت اور الحاد کے مقابل ان کے میدان میں جاکر لڑیگا اور ان پر فتح پائیگا۔ وہ ایک طرف تو [illegible] توڑ کر رکھدے گا تو دوسری طرف خنازیر کو ہلاک کرے گا۔ مسیح موعود علیہ السلام جہاں موعود اقوام عالم ہیں۔ وہاں عیسائیت اور الحاد کے قلع قمع کے لئے آپ کو اللہ تعالےٰ نے خاص طور پر مبعوث فرمایا ہے۔ کیونکہ اس وقت زمانہ میں یہی دونوں طاقتیں مل کر باطل کے خارزار کی آبیاری کر رہی ہیں۔ اور تمام دوسری قوموں پر نہ صرف مادی لحاظ سے بلکہ ذہنی لحاظ سے بھی غالب آئی ہوئی ہیں۔ باقی تمام قومیں ہر دو لحاظ سے ان سے دبی ہوئی ہیں۔ اگر اسلام ان دونوں طاقتوں پر فتح حاصل کرے اور اگر مسیح موعود علیہ السلام ان قوموں میں جو یاجوج ماجوج کہلاتی ہیں۔ اور جو دنیا کے کناروں تک پھیلی ہوئی ہیں کامیاب ہو جائے تو اس کا مطلب ہے کہ اسلام تمام دنیا پر غالب آجائے گا۔ اور دنیا کی تمام اقوام اپنے موعود کو مسیح موعود علیہ السلام کی ذات میں پہچان لیں گی۔ انشاء اللہ ایسا ہی ہونا ہے۔ ایسا ضرور ہو کر رہے گا۔

جماعت احمدیہ اپنے پیارے امام سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی رہنمائی میں مسیح موعود علیہ السلام کے اس جہاد میں آہستہ آہستہ لیکن یقینی ترقی کرتی چلی جاتی ہے۔ آج یہ چھوٹی سی جماعت بجا طور پر فخر کرسکتی ہے کہ جہاں مسلمانوں کی دوسری جماعتیں اور ادارے اس ضمن میں کچھ بھی نہیں کر رہے۔ لیکن یہ جماعت دنیا کے کناروں تک اسلام کا پیغام لے کر پہنچ گئی ہے۔ آج کرۂ ارض پر کوئی ایسا ملک نہیں جہاں احمدیہ مشن نہ ہو یا کم از کم کوئی احمدی نہ ہو جو بطور خود مبلغ ہوتا ہے۔ سیدنا حضرت امیر المؤمنین المصلح موعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت کی تقویت اور اس مقصد کی تقویت کے لئے جس کے لئے یہ جماعت کھڑی کی گئی ہے۔ جہاں اور مختلف عظیم الشان کارنامے سرانجام دیئے ہیں۔ وہاں ایک عظیم الشان کارنامہ یہ بھی ہے کہ آپ نے یورپ امریکہ اور ایشیا افریقہ اور جزائر میں احمدیہ مشن بھی قائم کئے ہیں۔ مساجد تعمیر کی ہیں۔ اور مدارس قائم کئے ہیں۔

اللہ تعالےٰ کا یہ فضل ہے کہ جماعت نے بھی اپنے پیارے امام کی ہر تحریک کا ہمیشہ والہانہ جوش کے ساتھ خیر مقدم کیا ہے اور ہمیشہ جانی و مالی قربانیاں جو آپ نے اللہ تعالےٰ کی مشیت کے مطابق جماعت سے طلب کی ہیں۔ جماعت نے کبھی بھی ان کی ادائیگی میں کوتاہی نہیں کی۔ اور ہمیشہ ہر تحریک میں آگے ہی بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی رہی ہے۔ مسیح موعود علیہ السلام کی حقانیت کا یہ بھی ایک بہت بڑا ثبوت ہے کہ جہاں دوسری قوموں کے افراد مذہب کے لئے اپنی آمدنیوں کا ایک فیصدی بھی خرچ نہیں کرسکتے۔ وہاں جماعت احمدیہ کے افراد سوا چھ فی صدی سے لے کر پچاس پچاس فی صدی تک [illegible] دیتے ہیں۔ عیسائی مشن بے شک بڑا روپیہ خرچ کرتے ہیں۔ لیکن ان کے پیچھے ایسی قومیں ہیں۔ جو آج سب سے زیادہ امیر ہیں۔ اور ان کے لئے اتنا روپیہ خرچ کرنا ان کی آمدنیوں کے مقابلہ میں آٹے میں نمک کے برابر بھی نہیں ہے۔ پھر ان کے پیچھے بڑی بڑی حکومتیں بھی ہیں لیکن جماعت احمدیہ غرباء و فقراء کی جماعت ہے وہ اپنا اور اپنے بال بچوں کا پیٹ کاٹ کر جہاد فی سبیل اللہ کے لئے قربانیاں کرتے ہیں۔

پھر یہی نہیں کہ اس جماعت کے مرد ہی قربانیوں میں پیش پیش ہیں۔ بلکہ احمدی بہنیں بھی اپنی توفیق سے بڑھ کر قربانیاں کرتی ہیں۔ نہ صرف وہ عام قربانیاں ہی کرتی ہیں۔ بلکہ بعض تحریکوں میں تو وہ مردوں سے بھی بڑھ جاتی ہیں۔ بلکہ بعض تحریکیں تو خالص انہی کی قربانیوں پر انحصار رکھتی ہیں چنانچہ مسجد لندن کے لئے جو روپیہ جمع ہوا اس میں احمدی بہنوں ہی نے حصہ لیا اور اتنا روپیہ جمع کر دیا کہ دنیا دیکھ کر حیران رہ گئی۔ اور مخالفین بھی عش عش کر اٹھے۔

اب پھر اللہ تعالےٰ نے ویسے ہی نیک کام کے لئے ہماری بہنوں کو موقع بہم پہنچایا ہے۔ ہیگ (ہالینڈ) میں مسجد اور مشن ہاؤس کی تعمیر انشاء اللہ عنقریب جلد شروع ہونے والی ہے۔ ابتدائی اخراجات کے لئے روپیہ بہت جلد درکار ہے۔ سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا منشاء ہے کہ جس طرح لندن مسجد کی تعمیر میں بھی احمدی مستورات نے حصہ لیا تھا۔ اسی طرح یہ مسجد بھی صرف احمدی بہنوں کی قربانی سے تعمیر کی جائے۔ الفضل میں کئی بار اس کا اعلان ہو چکا ہے۔ اور ہمیں پوری پوری امید ہے کہ ہماری بہنیں پہلے کی نسبت اب اور بھی بڑھ چڑھ کر قربانی کے جذبہ کا اظہار کریں گی۔ اور اپنے پیارے امام کی صدا پر لبیک کہتی ہوئی جلد از جلد وعدے فرما کر جلد از جلد ادا بھی کر دیں گی۔

خیال کرنا چاہیئے کہ اللہ تعالےٰ نے ہماری بہنوں کو یہ کتنی سعادت کا پھر ایک عظیم الشان موقع دیا ہے۔ کہ وہ اس جہاد فی سبیل اللہ میں جو اسلام کو دنیا کے کناروں تک پہنچانے اور باطل کی طاغوتی طاقتوں پر اسکو غالب کرنے کے لئے کیا جا رہا ہے۔ جس کا آغاز مسیح موعود علیہ السلام نے اللہ تعالےٰ کے حکم سے کیا اور جس کو اس ترقی پر ہمارے پیارے امام ایدہ اللہ تعالےٰ نے پہنچایا۔ اس جہاد فی سبیل اللہ میں ہماری بہنوں کا ایسا شاندار حصہ ہو کہ مغربی ممالک میں جو اللہ تعالےٰ کی عبادت و تسبیح کے لئے گھر بنایا جائے وہ انہی کی قربانیوں سے بنے۔ یہ ایک خاص فضل الٰہی ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ہماری کوئی بہن اس سے محروم نہیں رہے گی۔

وعدہ بیعت جلد بھجوائے جائیں

یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہے۔ کہ جب تک تمام احمدی احباب تبلیغ کی طرف خاص توجہ نہیں کریں گے۔ جماعت ترقی نہیں کرسکتی اور نہ ہی ہم تمام دنیا میں اسلام اور احمدیت کو قائم کر کے خدا تعالےٰ کی نظروں میں سرخرو ہو سکتے ہیں۔ تبلیغ کی طرف خاص توجہ کرنے کا ایک ہی صحیح طریقہ ہے کہ ہم میں سے ہر ایک احمدی یہ پختہ عہد کرے کہ وہ سال میں کم از کم ایک احمدی بنائے گا۔ اور پھر وہ اس عہد کو پورا کرنے کی کوشش کرے۔ یہی ایک ذریعہ ہے۔ جس سے اصلاح نفس اور اشاعت دین کے لحاظ سے ہم اپنی زندگی کا ثبوت مہیا کرتے ہیں۔ پس جماعتوں کو پھر توجہ دلائی جاتی ہے۔ کہ ہر بالغ احمدی سے سال میں کم از کم ایک احمدی بنانے کا عہد لیا جائے۔ اور لسٹوں کو مکمل کر کے دفتر بیعت میں بھجوا دیا جائے۔ اور پھر اس عہد کو پورا کرنے کی کوشش کی جائے

(انچارج بیعت، ربوہ)

مَنْ بَنٰى لِلّٰهِ مَسْجِدًا بَنَى اللّٰهُ لَهٗ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

جو شخص اللہ تعالیٰ کے لئے مسجد تیار کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں گھر بنا دیگا

یورپ اور امریکہ میں اسلام کے دو نئے مستقل مراکز

مسجد ہالینڈ و مسجد امریکہ

احباب کی اطلاع کے لئے یہ اعلان کیا جاچکا ہے کہ سیّدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق ہالینڈ کی مسجد احمدی عورتوں کے چندے سے اور امریکہ (واشنگٹن) کی مسجد احمدی مردوں کے چندے سے تعمیر کی جائے گی۔

خدا تعالیٰ کا یہ فضل اور احسان ہے کہ حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ کی قیادت میں جماعت احمدیہ کو اکنافِ عالم میں تبلیغ اسلام کی ایسی مستقل بنیادیں قائم کرنیکی توفیق مل رہی ہے جو انشاء اللہ تعالیٰ قیامت تک ان ممالک میں ہدایت اور روشنی کا سرچشمہ رہینگی۔ اور انکی تعمیر میں حصہ لینے والوں کو بھی قیامت تک ثواب ملتا رہیگا۔ یہ دونوں تحریکات بھی بیرونی ممالک میں حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ کی مستقل تبلیغی سکیم کا حصہ ہیں جنمیں جماعت کے ہر مرد و عورت کو بڑھ چڑھ کر حصہ لینا چاہیئے۔ دفتر کی طرف سے تمام جماعتوں اور لجنات اماء اللہ کی خدمت میں عدو ول کے فارم بھجوا دیئے گئے ہیں۔ مجلس مشاورت پر تشریف لانیوالے نمائندگان احباب اپنی اپنی جماعتوں اور لجنات کی مکمل فہرستیں حضور کی خدمت میں پیش کرنیکے لئے ساتھ لیتے آئیں۔

(وکیل المال ثانی تحریک جدید)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض خصوصی نشانات

(از مکرم صاحبزادہ مرزا ظفر احمد صاحب بار ایٹ لا)

اللہ تعالیٰ کی یہ سنت ہمیشہ سے چلی آئی ہے۔ کہ جب بھی وہ اپنی طرف سے کسی شخص کو مبعوث فرماتا ہے۔ تو اس کو علاوہ ان روحانی برکات کے جو کہ ہر مصلح کو ملتی ہیں۔ کثرت کے ساتھ ایسے بین نشانات بھی عطا فرماتا ہے۔ کہ جن کو دیکھنے کے بعد سعید روحوں کو اس مامور یا مصلح کے ماننے میں کسی قسم کا شک نہیں رہتا۔ یہ نشانات پیشگوئیوں کی صورت میں ہوں۔ جو کہ اپنے وقت میں پوری ہوتی ہیں۔ یا قبولیت دعا کا اعجاز ہو۔ یا پھر خدا کے دین کا فہم ہو۔ لیکن یہ سنت ایسی نہیں۔ جو کہ قریب کے عرصہ سے شروع ہوئی ہو۔ بلکہ جب سے اللہ تعالیٰ نے دنیا کو پیدا کیا۔ اور جب سے اسکی طرف سے انبیاء علیہم السلام آنے شروع ہوئے۔ اس وقت سے اسی سنت پر عمل ہوتا آیا ہے۔ قرآن پر ایک ہی نظر ڈالنے سے پتہ لگ جاتا ہے۔ کہ کس طرح سے اللہ تعالیٰ نے ہر نبی کو خصوصی نشانات دیئے۔ تاکہ اسکی مخلوق گمراہی اور سچائی میں فرق کر سکے۔

آنحضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے پہلے جتنے بھی انبیاء علیہم السلام تھے۔ وہ سب کے سب خاص خاص قوموں کی طرف مبعوث ہوئے۔ اور ان سب نے مخاطب بھی اپنی اقوام کو کیا۔ لیکن نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے نہ صرف یہ کہ سب قوموں کی طرف بھیجا۔ بلکہ خدا تعالیٰ نے حضورؐ کی بعثت کو سب زمانوں کے لئے مقرر فرمایا۔ اس لئے حضورؐ کو نشانات بھی جو عطا ہوئے۔ وہ سب قوموں کی طرف تھے۔ بعض نشانات ان میں سے خصوصیت سے خاص خاص قوموں کی طرف تھے۔ تاکہ اجتماعی حجت کے ساتھ ساتھ انفرادی طور پر بھی ہر قوم پر حجت ہو جائے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا پیغام بھی چونکہ حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی اتباع میں ہر تمام دنیا کے لئے تھا۔ اس لئے جہاں آپ نے سینکڑوں نشانات ایسے دکھائے۔ جو کہ اجتماعی طور پر سب کے لئے تھے۔ وہاں بعض نشان اور پیشگوئیاں خصوصیت سے بعض بعض قوموں کی طرف تھیں۔ تاکہ حجت سب پر پوری ہو۔ ہندو قوم کو آپ نے علیحدہ طور پر مخاطب کیا۔ اسی طرح ہندوؤں اور سکھوں کو علیحدہ۔ وعلیٰ ہذا القیاس عیسائیوں کو علیحدہ مخاطب کیا۔ اور جیسا کہ ہر ایک نبی کی بعثت کے وقت نبی کی قوم کا اور اس کے مخالفوں کا مقابلہ ہوتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ میں بھی ایسا ہی ہوا۔ آپ کے مقابلہ میں ہر ایک قوم اتر آئی۔ مگر اللہ تعالیٰ کے فرستادہ کسی سے ڈرنے والے نہیں ہوتے۔ اور ہر ایک مشکل کا مقابلہ دعا اور استقلال سے کرتے ہیں۔ حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ کی نصرت ان کو پہنچ جاتی ہے۔ اور ان کی فتح کا نقارہ ساری دنیا میں بج جاتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا اعلان کہ آپ کو اللہ تعالیٰ نے دنیا کی اصلاح کے لئے بھجوایا ہے۔ ایسا پیغام نہ تھا۔ کہ جس کو ہندو۔ سکھ۔ عیسائی خوش آمدید کہتے بلکہ اس کے برعکس ہر ایک طرف سے مخالفت شروع ہوئی۔ اور تھوڑے ہی عرصہ میں ایک طوفان کی صورت اختیار کر گئی۔ دشمن تو خیر دشمن تھے ہی۔ وہ لوگ جو کہ برسوں سے دوستانہ تعلقات رکھتے تھے۔ وہ بھی اس رَو میں بہہ گئے۔ ادھر مخالفت کا یہ حال تھا۔ ادھر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہر روز کسی نہ کسی نئے نشان کی اطلاع ملتی تھی کہیں ایسے لوگوں کی ہلاکت کی خبریں جو دشمنی اور تعصب کی وجہ سے آپ کو ہر قسم کی تکلیف اور ایذا رسانی پر کوشاں تھے۔ اور کہیں آپؑ کی فتح اور سماوی برکات کے نزول کی خبریں تھیں۔ جہاں ایک طرف جلالی رنگ اور انفرادی پہلو رکھنے والی پیشگوئیاں تھیں۔ تو دوسری طرف جمالی رنگ رکھنے والی خبروں کی اطلاع اللہ تعالیٰ کی طرف سے بار بار ملتی تھی۔ اور اس دوران میں اللہ تعالیٰ نے آپؑ کو بعض نشانات ایسے عطا کئے۔ جو کہ عیسائی ہندو اور سکھوں کے لئے خصوصیت سے تھے۔ اور آپ نے ان نشانات کی تعیین فرمائی۔ کہ کونسا نشان کس قوم کے لئے ہے۔ میں سمجھتا ہوں۔ یہ نشانات اپنے اندر دو پہلو رکھتے تھے۔ ایک پہلو سے تو یہ مقصد تھا۔ کہ ان نشانوں سے فوری طور پر سچائی اور باطل میں تمیز ہو جائے۔ اور دوسرا پہلو یہ تھا۔ کہ ان نشانوں سے اللہ تعالیٰ کو تمثیلی رنگ بتانا مقصود تھا۔ کہ اس قوم کے ساتھ آئندہ کیا ہونے والا ہے۔ عین ممکن ہے۔ اس استدلال سے بعض لوگ اتفاق نہ رکھیں۔ مگر چونکہ یہ ایک ذوقی بات ہے۔ اس لئے اگر کوئی اختلاف رکھے بھی تو بے جا نہ ہوگا۔

سکھ قوم کیلئے خصوصیت سے جو نشان حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے دکھوایا سب سے پہلے اسکا ذکر کرتا ہوں اس کی خبر آپؑ نے ایک اشتہار کے ذریعہ سے ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء میں دی۔ اس میں حضور نے دلیپ سنگھ سے جو واقعات پیش آنے والے تھے ان کی اطلاع پیش از وقت دی۔ نہ صرف اس اشتہار کے ذریعہ سے بلکہ جلسوں میں بھی آپ نے جو اطلاع اللہ تعالیٰ نے اس بارہ میں پائی تھی اس سے اطلاع دی۔ جس وقت دلیپ سنگھ کی پنجاب میں آمد کی بہت دھوم مچی ہوئی تھی اور سکھوں میں خصوصیت سے جا بجا چرچے ہو رہے تھے کہ رنجیت سنگھ کا پوتا۔ جس کو انگریزی حکومت نے بعض مصالح کے ماتحت انگلستان میں رہنے پر مجبور کیا ہوا تھا پھر واپس آئے گا۔ اور بعض لوگ تو اس کی پیشوائی کے لئے بمبئی تک چلے گئے تھے اللہ تعالیٰ نے آپؑ کو خبر دی کہ دلیپ سنگھ کو قصد پنجاب میں ناکامی ہوگی۔ اور نہ صرف یہ بلکہ اس کی عزت اور آسائش کو اس سفر میں ضرر پہنچے گا۔

حضورؑ کی اس پیشگوئی کا چھپنا تھا کہ لوگوں نے اس پر تعجب کا اظہار کیا۔ اور بعض نے تو اپنی فطرت کے مطابق ٹھٹھا اور مذاق سے کام لیا۔ لیکن وہی جس طرح سے کہ اللہ تعالیٰ نے خبر دی تھی۔ دلیپ سنگھ کا آنا روکا گیا۔ اور باوجود اس کے کہ وہ عدن تک پہنچ چکا تھا حکومت نے اسے واپس بھجوا دیا۔ جس سے نہ صرف اس کو بہت خفت اٹھانی پڑی بلکہ وہ امنگیں اور وہ جذبات جن کی وجہ سے اس کی قوم اس کا خیر مقدم کرنے کی تیاری کر رہی تھی وہ ان کے دل میں حسرت بن کر رہ گئیں۔ دراصل دلیپ سنگھ چونکہ رنجیت سنگھ کا پوتا تھا اس لئے اس کی واپسی پر سکھ قوم کے دل میں خاص قسم کے جذبات موجزن تھے۔ اور انہوں نے دل میں یہ امیدیں لگا لی تھیں کہ اب شاید ان کو پھر حکومت مل جائے اور ان کا ضائع شدہ عروج ان کو واپس مل جائے اور غالباً اسی قسم کے خیالات دلیپ سنگھ کے دل میں بھی موجزن تھے۔ ان سب باتوں کے باوجود ہوا وہی جو کہ خدا نے پہلے سے مقدر کر رکھا تھا اور جس کی خبر اللہ تعالیٰ نے اپنے مسیح کو دی تھی۔

یہ پیشگوئی گو اپنی ذات میں بہت محدود معلوم دیتی ہے۔ لیکن چونکہ یہ سکھ قوم کے لئے خصوصیت سے نشان تھا اس لئے اس کو اتنا محدود نہ سمجھنا چاہیئے۔ اس میں سکھ قوم پر جو واقعات بعد میں آنے والے ہیں ان پر بہت حد تک روشنی پڑتی ہے اور اگر اس سے یہ نتیجہ نکالا جائے کہ سکھ قوم نے جس طرح دلیپ سنگھ کی آمد پر ایک دفعہ جھوٹی خوشیاں منائی تھیں کہ ان کا بادشاہ آتا ہے۔ اسی طرح پر ان پر قومی لحاظ سے ایک وقت آنے والا ہے جبکہ وہ خوش ہوں گے کہ اب ان کو حکومت ملنے والی ہے۔ لیکن ان کی سب خوشیاں مایوسی اور تاسف سے بدل جائیں گی اور حقیقت میں ہوا بھی ایسا۔ انگریزوں کے چلے جانے پر سب قومیں خوش تھیں کہ اب وہ آزاد ہو جائیں گی اور ان کو اپنی حکومت مل جائے گی۔ اور حقیقت میں ہندوؤں کو ہندوستان میں اور مسلمانوں کو پاکستان میں حکومت مل بھی گئی۔

لیکن سکھ قوم کی خوشیوں کا وہی حال ہوا۔ جو کہ ۱۸۸۶ء میں ہوا تھا۔ اور جس طرح ان کا بادشاہ عدن تک آکر پھر واپس چلا گیا۔ اسی طرح سے موجودہ زمانہ میں حکومت بھی ان کے دروازہ تک آئی اور پھر واپس چلی گئی۔ اور جس طرح وہ پہلے غلام تھے۔ اسی طرح بلکہ بعض حالات میں اس سے بد تر غلام بن گئے (باقی)

احباب ۳۱ مارچ کو یاد رکھیں

”جو لوگ وعدے کریں وہ جلد سے جلد ان کو پورا کرنے کی بھی کوشش کریں۔ تا ان کی قربانی سے سلسلہ کو زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچے۔ چاہیئے کہ جو دوست سابقون میں ہونا چاہیں وہ ۳۱ مارچ تک اپنے چندے کو ادا کر دیں“

”آپ ایک برگزیدہ الٰہی جماعت میں سے ہیں سابقون الاولون میں شامل ہونے کی کوشش آپ کا حق ہے۔ جسے لینے کی ہر ممکن کوشش کرنی چاہیئے“

(ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ)

۳۱ مارچ کی شام کو تحریک جدید کے وعدہ جات پورا کرنے والے مخلصین کی فہرست حضور کی خدمت میں دعا کیلئے پیش کی جائے گی۔ امید ہے دوست حضور کی اس دعا سے حصہ پانے کی پوری کوشش فرمائیں گے۔ وکیل المال ثانی، تحریک جدید

چوہدری محمد ظفر اللہ خان وزیر خارجہ پاکستان

ہفتہ وار رہبر (مردان) مندرجہ بالا عنوان سے لکھتا ہے۔

"پچھلے دنوں اخبار زمیندار لاہور میں محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان وزیر خارجہ پاکستان کے خلاف جو تحریریں شائع ہوئی ہیں ہم اس کی اشاعت پر صد درجہ اظہار افسوس کرتے ہیں کیونکہ ایسی تحریروں کی اشاعت صاحب موصوف کے خلاف عوام پاکستان کو مشتعل کرنے کا باعث ہو سکتی ہے اور پاکستان کو چوہدری صاحب کی ذات گرامی کی از حد ضرورت ہے مرحوم و مغفور قائد اعظم رحمۃ اللہ علیہ کی نگاہ دوررس اور حسن انتخاب کی بدولت محترم چوہدری صاحب کو موجودہ ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ حضرت قائد اعظم جانتے تھے کہ آپ عقیدہ کے لحاظ سے احمدی ہیں مگر آپ کا تقرر بحیثیت وزیر خارجہ کیا گیا ہے نہ کہ مبلغ اسلام کی حیثیت سے۔ اور اپنے منصب کے لحاظ سے آپ نے پاکستان کے لئے جو خدمات انجام دی ہیں۔ اور دے رہے ہیں ہم دوست کیا دشمن بھی معترف ہیں۔ آپ نے یو۔ این میں مختلف مواقع میں پاکستان کی جو وکالت کی ہے ساری دنیا کے سیاست دان آپ کی قابلیت کا لوہا مان چکے ہیں۔ آپ نے نوزائیدہ مملکت پاکستان کو دنیا سے نہ صرف روشناس کرایا۔ بلکہ اقوام عالم میں ایک معزز مقام حاصل کیا۔ آج وہ بڑا ہی بدبخت پاکستانی ہوگا۔ جو چوہدری صاحب کی خدمات جلیلہ کا معترف نہ ہو۔ افسوس کہ آج ہمارے ملک کے بعض ناعاقبت اندیش لوگ چوہدری صاحب کے مذہبی عقائد کا سوال بیچ میں لاکر عوام میں آپ کے خلاف فضا پیدا کرنے کی ناپاک سعی کر رہے ہیں۔ اب خدا کے فضل و کرم سے ہم آزاد ہیں۔ لہٰذا ہمیں غلامانہ طور طریقے چھوڑ دینے چاہئیں۔ ۔۔۔ نظری اور فرقہ دارانہ تعصب سے بالاتر ہو کر ہمیں ملک و ملت کی خدمت کرنے کی ضرورت ہے پھر ایسے نازک وقت میں جب کہ دشمنان پاکستان ہماری آزادی کے لئے آئے دن نئے خطرات پیدا کرنے کی سعی ناکام میں مصروف ہیں شیعہ سنی۔ وہابی قادیانی وغیرہ کا سوال پیدا کر کے ملک میں انتشار پیدا کرنے کی سعی کوئی سمجھدار پاکستانی اچھا نہیں سمجھتا ہے۔ لہٰذا ہم معاصر زمیندار سے مؤدبانہ گذارش کرتے ہیں۔ کہ کسی کے مذہبی عقائد کو چھیڑنے کی بجائے اپنی قوت ملک کی تعمیر و بقا کی راہ میں صرف کرنے کی کوشش کرتے ہوئے ملک و ملت پر احسان فرمائیں۔" (رہبر مردان ۱۳ مارچ ۵۰ء)

مفید معلومات

پاکستان میں ۰۰۰۰۰۰۸ ۴ پالتو مویشی۔ ۰۰۰۰۰۰ ۲۷ مرغیاں اور بطخیں وغیرہ ہیں۔ جن کی قیمت اندازاً ۰۰۰۰۰۰ ۲۵۱۹ روپیہ ہوتی ہے۔

پاکستان میں ہر سال دریاؤں اور سمندروں سے ۰۰۰۰۰۰ ۳۱ من مچھلیاں پکڑی جاتی ہیں۔

حکومت مشرقی بنگال ۵۱-۱۹۵۰ء میں طب اور صحت عامہ کے امور کے لئے ۸۲ لاکھ روپیہ سے زیادہ رقم خرچ کرے گی۔

ترکی کی دو کروڑ آبادی میں سے ہر سال ۰۰۰۰ ۴۰ آدمی یعنی ہر ایک لاکھ میں سے ۲۰۰ تپ دق کا شکار ہو جاتے ہیں۔ فرانس اور ڈنمارک میں اس مرض سے اموات کی شرح بالترتیب ۷۴ اور ۴۲ فی لاکھ ہے

حکومت پاکستان نے جنیوا میں ۷ جون سے ہونے والی مزدوروں کی بین الاقوامی کانفرنس میں شرکت کرنے کا فیصلہ کیا ہے

پاکستان میں مصنوعی کھاد کا کارخانہ قائم کرنے کے امکانات کی تحقیقات کرنے کے لئے حکومت نے بلجیم کا ایک مشن مدعو کیا ہے۔

لاہور میں شہنشاہ ایران کا استقبال۔ ۱۰ لاکھ سے زیادہ آدمیوں نے کیا۔

ہز امپیریل مجسٹی شہنشاہ ایران کی کراچی میں

درخواست ہائے دعا

میرے والد صاحب ایک لمبے عرصہ سے بیمار ہیں مگر ۲۵ مارچ سے زیادہ بیمار ہو گئے ہیں۔ احباب دعا فرماویں۔ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرماویں۔ (عبد السلام مددگار کارکن دفتر الفضل لاہور)

۔۔۔ عزیزم محمد یحیٰ و عزیزم عبد الرشید سلمہما چند یوم سے بخار و نزلہ و کھانسی بیمار ہیں۔ ان کی عاجلہ و کاملہ صحت کے لئے اور عزیزم محمد یحیٰ کی امتحان میں کامیابی کے لئے سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ و بزرگان سلسلہ و درویشان قادیان کی خدمت میں عاجزانہ درخواست ہے۔

خاکسار شمس الدین پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ شاہدرہ (انبالہ)

وقفِ زندگی

"خدا تعالیٰ کے دین کیلئے زندگیاں وقف کرنیوالوں کے نام ہزاروں سال تک زندہ رہیں گے"

سیدنا حضرت امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں کہ:۔

"حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قربانی ہمیں یہ سبق سکھاتی ہے کہ اولاد قربان کرنے سے نسل بڑھتی ہے۔ اگر کوئی چاہتا ہے کہ اس کی نسل بڑھے اور پھیلے اور اسے اور اس کی نسلوں کو عزت ملے۔ تو اس کا طریق یہ ہے کہ اپنی اولاد کو دین کی راہ میں قربان کر دے۔ یہ ایک ایسا گر ہے کہ ہمارے دوستوں کو اس سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ اگر وہ چاہتے ہیں کہ ان کی نسلیں دنیا پر چھا جائیں اور ہزاروں سال تک ان کا نام عزت کے ساتھ زندہ رہے تو وہ اسوۂ ابراہیمی پر عمل پیرا ہوں اور یہ بات یاد رکھنی چاہیئے کہ حضرت ابراہیمؑ کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا کوئی رشتہ نہ تھا جو انکو اتنی برکت دیدی ہر شخص جو آپ کے نقشِ قدم پر چلے اور اپنے نفس اور اپنی اولاد کو خدا تعالیٰ کے رستے میں قربان کر دے ان برکات سے حصہ پا سکتا ہے جو اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیمؑ کو عطا کیں"

حضور کا ارشاد واضح ہے اور حضور کے ارشاد کی تعمیل میں فدایان احمدیت اپنی زندگیاں خدا تعالیٰ کی رضا کی خاطر سینکڑوں کی تعداد میں وقف کر چکے ہیں۔ جن میں سے اکثر اب تک بنصرت الٰہی اکناف عالم میں تبلیغ اسلام کے لئے پہنچ چکے ہیں۔ اور کئی اس وقت مرکز میں اس غرض کے لئے ٹریننگ حاصل کر رہے ہیں۔ اس کے علاوہ اکثر طلباء زندگیاں وقف کر کے سکولوں اور کالجوں میں دینی و دنیاوی اعلیٰ تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ اکثر واقفین مختلف صیغہ جات تحریک جدید صدر انجمن احمدیہ میں کام کر رہے ہیں

اس لئے دوستوں سے گذارش ہے کہ وہ سلسلہ کی بڑھتی ہوئی ضروریات کے پیش نظر اپنی زندگیاں حضرت اقدس کی خدمت عالیہ میں پیش کریں۔ اگر وہ دیکھیں آپ کو اس کے اہل نہ سمجھیں تو اپنی اولاد کو وقف کرائیں۔ خصوصاً گریجوایٹ مولوی فاضل اور تجربہ کار اکاؤنٹنٹوں اور کلرکوں کی ضرورت ہے۔ اس لئے یہ احباب اپنی زندگیاں وقف کریں تا ان کا نام ہزاروں سال تک دنیا پر عزت کے ساتھ زندہ رہے۔ وقف کے متعلق معلومات دفتر ہذا سے دریافت کی جا سکتی ہیں۔

نائب وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ

تشریف آوری کی فلم برطانیہ اور امریکہ میں ٹیلی وژن پر دکھائی جائے گی۔

ڈاکٹر عمر حیات ملک ایم۔ ایس سی۔ پی۔ ایچ۔ ڈی وائس چانسلر پنجاب یونیورسٹی کو حکومت پاکستان نے ریاست ہائے متحدہ انڈونیشیا میں اپنا سفیر مقرر کیا ہے۔

پاکستانی صنعتی مالیاتی کارپوریشن نے صنعت و حرفت کی ترقی کے لئے اب تک ساڑھے ستاون لاکھ روپیہ کے قرضے دیئے منظور کئے ہیں۔

— اقبال اکاڈمی نے کلام اقبال کا انگریزی۔ عربی اور بنگالی میں ترجمہ کا انتظام کیا ہے۔

— انسداد تپ دق کے سلسلے میں اب تک دو کروڑ بچوں کے امتحانی ٹیکہ اور ان میں سے تقریباً ایک کروڑ بچوں کے انسداد دق کا ٹیکہ لگایا جا چکا ہے۔

— دریائے سندھ سے جو نہریں نکلی ہیں۔ ان کی مجموعی لمبائی ۳۷۴ میل اور ان نہروں کا پانی جن آبی گذرگاہوں میں جاتا ہے ان کا مجموعی طول ۴۷۸۰۰ میل ہے جو کرۂ ارض کے محیط سے دوگنا ہے۔

— حکومت پاکستان نے ایک زکوٰۃ کمیٹی قائم کی ہے جو رضاکارانہ طور پر دی ہوئی زکوٰۃ وصول کرنے کے مسئلہ پر غور کرے گی۔

— حکومت پاکستان نے آسٹریو مائسین کی تھوک اور خوردہ فروشی کی زیادہ سے زیادہ قیمتیں بالترتیب ۲ روپے ۸ آنے اور ۳ روپیہ فی گرام مقرر کی ہے

— ۱۹۴۹-۵۰ء میں مکئی کی پیداوار کا آخری تخمینہ ۴۲۳۰۰۰ ٹن ہے پچھلے سال یہ تخمینہ ۴۱۲۰۰۰ ٹن تھا۔

— ۱۵ اپریل ۱۹۵۰ء سے ڈیڑھ آنے والے ڈاک کے ان ہندوستانی لفافوں کی جن پر "پاکستان" چھپا ہے۔ فروخت یا استعمال بند ہو جائے گا۔

— جاپان اور پاکستان میں ایک معاہدہ کے مطابق کھیوڑے کے نمک کی کافی مقدار جاپان کو برآمد کی جائے گی۔

— حکومت نے طے کیا ہے۔ کہ کوٹڑی بیرج اسکیم کے تحت جب زمینیں آباد کی جائیں گی۔ تو اس پر مہاجرین کو آباد کیا جائیگا جو اس پر یا تو خود کاشت کریں یا بذات خود اس کا انتظام کریں۔

— پاکستانی ٹکسال۔ لاہور میں عوام صرافوں، جیولروں وغیرہ کے لئے سونا اور چاندی گلانے اور پرکھنے کے انتظامات کر لئے گئے ہیں۔

— نیو یارک اور لندن میں پاکستانی مصنوعات کی فروخت کے مرکز کھولے جا رہے ہیں۔ ایسے ہی مرکز کراچی۔ چٹاگانگ اور دیگر صوبائی شہروں میں بھی کھولے جائیں گے۔

— تجارتی معلومات، اعداد و شمار کے محکمہ نے پاکستان میں تجارتی اداروں کی ایک فہرست شائع کی ہے۔

— حکومت پاکستان نے کونین اور اس کے نمکوں کی فروخت پر سے پابندی ہٹالی ہے

— حکومت پاکستان نے مسٹر ڈ۔ بینجر اولوکو فن لینڈ میں اعزازی قونصل مقرر کیا ہے۔

— ہز ایکسی لنسی مسٹر الگزنڈر جارجے وچ اسٹٹ نکو نامزد روسی سفیر برائے پاکستان ۱۸ مارچ کو کراچی پہنچ گئے۔

درخواست ہائے دعا

میرے لڑکے مبارک احمد کی اپیل سیشن جج صاحب کی عدالت میں ۲۲-۳-۵۰ کو پیش ہوئی تھی۔ جج صاحب موصوف نے ماتحت عدالت کی طرف اس کی مسل بوجہ نقائص کے ریمانڈ (Remand) کر دی ہے۔ ماتحت عدالت نے تاریخ پیشی ۲۹-۳-۵۰ مقرر کی ہے لہٰذا احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔
(خاکسار محمد شریف خان پرائیویٹ ٹیوٹر۔ لاہور)

۲۔ میرے بڑے بھائی کا لڑکا سخت بیمار ہے احباب جماعت سے درخواست ہے۔ کہ درد دل سے اس کی صحت کاملہ کے واسطے دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ اس کو ہر بلا سے محفوظ رکھے۔
(خاکسار خواجہ محمد رشید لائل پور)

(۳)۔ ۱۔ خاکسار کی دو ہمشیرگان امسال جے۔ وی نارمل کلاس لالہ موسیٰ ضلع گجرات امتحان دے رہی ہیں کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

(۲) خاکسار کا چھوٹا بھائی عزیزم ناصر احمد، چھوٹی ہمشیرہ جماعت نہم، جماعت ششم کا امتحان دے رہے ہیں۔ دعا کے لئے درخواست ہے۔ کہ خدا تعالیٰ کامیابی عطا کرے (خاکسار۔ بابو محمد اسمٰعیل احمدی معرفت محمد ابراہیم احمدی۔ ٹھیکہ دار نہر، ڈسکہ کلاں ضلع سیالکوٹ (پاکستان)

(۴) چوہدری رحمت علی صاحب سیکرٹری [illegible] میر محمد بخش صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ گوجرانوالہ پر ایک جھوٹا مقدمہ فوجداری عدالت میں دائر ہے۔ جو کہ محض مخالفت کی وجہ سے بنایا گیا ہے۔ جس کی تاریخ اب ۴-۳-۵۰ ہے۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ انہیں اس مقدمہ سے باعزت بری فرمائے۔

(۵) مبارک احمد ناصر واقف زندگی مبلغ سلسلہ احمدیہ ترگڑی ضلع

تارک زکوٰۃ کے لئے خدائی انذار!

اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں تقریباً ہر جگہ نماز کے حکم کے ساتھ زکوٰۃ کی ادائیگی کا بھی ذکر فرمایا ہے۔ اور مومن کے لئے زکوٰۃ دینا بھی ایسا ہی لازمی قرار دیا ہے۔ جیسا کہ نماز کا ادا کرنا پس اگر کوئی شخص اس فرض کو خوشی ادا نہیں کرتا۔ تو وہ ایسا ہی قابل مواخذہ ہے جیسا کہ تارک نماز۔ تارک زکوٰۃ کے لئے خدا تعالیٰ کی طرف سے سخت عذاب میں مبتلا ہونے کی خبر دی گئی ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں فرماتا ہے۔ کہ جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے رہتے ہیں۔ اور اسے خدا تعالیٰ کی راہ میں اس کے احکام کے مطابق خرچ نہیں کرتے۔ ایسے لوگوں کو دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دو۔ جس دن کہ اس (سونا چاندی) کو جمع کرنے کے باعث جہنم کی آگ کو بھڑکایا جائے گا۔ پھر اس سے اُن کی پیشانیاں، اور ان کے پہلو اور ان کی پیٹھیں داغ دی جائیں گی۔ (پھر کہا جائے گا) کہ یہ وہ مال ہے جو تم نے اپنی جانوں کے فائدہ کے لئے اکٹھا کیا تھا۔ پس اپنے جمع شدہ مال کا مزہ چکھو۔

ان آیات قرآنی سے واضح ہوتا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ نے صاحب نصاب کے لئے زکوٰۃ کے ادا نہ کرنے کو سخت جرم قرار دے کر اس پر سخت وعید فرمائی تھی۔ اور وہ شخص نہایت ہی بدبخت ثابت ہوا۔ کہ جس نے زکوٰۃ ادا نہ کرنے کی وجہ سے دنیا میں بھی اپنے مال کو تباہ و برباد کر دیا۔ اور آخرت میں بھی اللہ تعالیٰ کے فرمان کے مطابق سخت عذاب میں مبتلا رہا۔ گویا کہ ایسا شخص خسر الدنیا والآخرۃ کا مصداق بنا۔ پس جماعت احمدیہ کے ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے صاحب نصاب بنایا ہے۔ وہ اپنے فرض کو پہچانتے ہوئے اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کریں۔ اور اپنے آپ کو دنیاوی خسران اور آخروی عذاب سے بچانے والے قرار دیں۔
(نظارت بیت المال)

ولادت

برادرم بشیر احمد صاحب کلرک حوالدار (پشاور) کے ہاں لڑکا اور برادرم ملک دوست محمد صاحب (بہادل نگر) کے ہاں لڑکی تولد ہوئی۔ لڑکا قبلہ مکرم بابو محمد بخش صاحب آف دار الفضل قادیان کا نواسہ۔ اور لڑکی آپ کی نواسی ہے۔ خدا تعالیٰ مبارک کرے اور خادم دین بنائے۔
(خاکسار محمد اسمٰعیل دیال گڑھی)

اعلان فروخت زمین

جو دوست مستقل۔ نہری۔ چاہی۔ اراضیات خریدنے کے خواہشمند ہوں۔ وہ مینیجر اشتہارات کی معرفت روزنامہ الفضل سے خط و کتابت کریں۔ زمین نہایت عمدہ با موقعہ اور زرخیز ہے۔ نیز ریلوے لائن اور منڈیوں کے نزدیک ہے۔
معرفت۔ مینیجر اشتہارات (روزنامہ الفضل)

کشمیر میں استصواب کشیدگی کو کم کر دے گا

(لنڈن ٹائمز)

لنڈن ۲۷ مارچ ۔ "لنڈن ٹائمز" نے ان اطلاعات پر تبصرہ کرتے ہوئے کہ مشرقی اور مغربی بنگال کے فسادات کی وجہ سے پیدا شدہ کشیدگی اب کم ہو چکی ہے ۔ اپنے اداریہ میں جسے بظاہر معتدل رکھنے کی کوشش کی گئی تھی ۔ باقی ماندہ خطرات کی شدت اور انسانی مصائب کی گراں قیمت پر زور دیا۔

ٹائمز نے بتایا ہے کہ دونوں ملکوں میں عوام کے جذبات قابو سے بالکل باہر ہو سکتے تھے اگر دونوں وزراء اعظم نے ضبط کیلئے اپنا پورا اثر استعمال نہ کیا ہوتا ۔

ٹائمز کا خیال ہے کہ سرکاری حلقوں سے باہر بھی دونوں ملکوں میں ایسے لوگ موجود ہیں جو سنجیدگی سے اس امر پر غور کر رہے ہیں کہ ملک کے ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان باہمی اعتماد کی بحالی کا کام کیونکر شروع کیا جائے ۔ اداریہ میں کہا گیا ہے کہ اگر فرقہ وارانہ کشیدگی کو کم کرنا ہے تو دونوں حکومتوں کو کشمیر میں استصواب رائے کی کامیابی کے لئے پوری کوشش کرنی چاہیئے ۔ اور تجارتی جنگ ختم کر دینا چاہیئے ۔

ٹائمز نے اس کا اعادہ کیا ہے کہ موجودہ صورت حال سے فائدہ اٹھانے والے صرف انتہا پسند ہیں جن کا نظریہ ہے کہ مسلمانوں کو ہند اور ہندوؤں کو پاکستان چھوڑ دینا چاہیئے ۔ نا رواداری اور مایوسی کے اس مشورہ کو دونوں جانب کے ذمہ دار لیڈروں نے بجا طور پر مسترد کر دیا ہے ۔

ٹائمز نے یہ بھی بتایا ہے کہ ہندوستان کا یہ اعلان ہے کہ وہ ایک جمہوری غیر مذہبی ری پبلک ہے ۔ جہاں عقائد کا لحاظ کئے بغیر ہر شخص کو مساوی حقوق حاصل ہیں ۔ پاکستان کو اس پر فخر ہے کہ وہ اسلام کی عظیم روایتوں کا حامل ہے جس میں اقلیتوں کی حفاظت نمایاں طور پر شامل ہے ۔ دونوں میں سے کوئی بھی ملک ان معیاری نظریات سے علیحدہ نہیں ہو سکتا جو اس نے اپنے سامنے رکھے ہیں ۔

دونوں ملکوں میں فسادات کو روکنے کے لئے سارے ملک میں ایسے مخصوص نظام کے قیام کی تجویز کے متعلق تبصرہ کرتے ہوئے جس کی خصوصی ذمہ داری ۔ فرقہ وارانہ فسادات کی روک تھام ہو سکتا تھا کہ جہاں وہ روکے نہ جا سکتے ہوں ان کے علاقہ کو تنگ کر کے ہراساں لوگوں کی حفاظت کرنا ۔ امن توڑنے والوں کو فوری سزا دینا اور ذاتی جائیداد کے نقصان کی معقول تلافی کرنا تاکہ متاثرہ افراد اپنے گھر چھوڑنے پر مجبور نہ ہوں ۔ ٹائمز نے آخر میں لکھا ہے کہ یہ اصلاحات سست رفتار تو ہوں گی ۔ لیکن اس طرح کا نظام مصالحت کی کم از کم کچھ امید ضرور پیدا کر دے گا ۔ (دستار)

جنوبی مشرقی ایشیا میں اشتراکی اقدام کے متعلق

امریکہ کی تشویش

لنڈن ۲۷ مارچ ۔ واشنگٹن کی جو اطلاعات یہاں شائع ہوئی ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ ایشیاء کے بیرونی سرے پر بالواسطہ یا بلاواسطہ اشتراکی جارحانہ اقدام کو روکنے میں جو مشکلات ہیں امریکی حکومت اس پر سنجیدگی سے غور کر رہی ہے ۔ یہ اطلاعات مظہر ہیں کہ اپنے تحقیقاتی دورہ کے متعلق ڈاکٹر فلپ جیسپ نے رپورٹ پیش کی ہے اس نے واشنگٹن کو یقین دلا دیا ہے کہ فی الحال صرف جاپان فلپائن اور انڈونیشیا کے متعلق فضا پر امید ہے کوریا ۔ ہند چینی اور برما میں اشتراکیوں کے خلاف تحریکیں ۔ جنگ کی سطح تک پہنچ چکی ہیں ۔ اور اگرچہ برما کو دولت مشترکہ کے قرضہ نے جس میں بھارت پاکستان اور لنکا کی شرکت کو امریکہ اور لنڈن میں یکساں طور پر بنظر استحسان دیکھا گیا ہے کے متعلق کچھ امید دلا دی ہے ۔ لیکن معلوم ہوا ہے کہ ڈاکٹر جیسپ نے سارے جنوب مشرقی ایشیاء میں ناقابل تلافی نتائج کے متعلق انتباہ کیا ہے ۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان کشیدگی مزید خطرناک اضافہ ہونے کا اظہار کیا ہے ۔

نہری پانی کے تنازعہ کے متعلق کانفرنس

ہندوستانی وفد کراچی پہنچ گیا

کراچی ۲۷ مارچ ۔ کل کراچی میں نہری پانی کا تنازعہ ختم کرانے کیلئے جو بین المملکتی کانفرنس منعقد ہو رہی ہے اس میں شرکت کرنے کے لئے ہندوستانی وفد بذریعہ طیارہ آج کراچی پہنچ گیا ۔ ہندوستانی وفد مسٹر بی ۔ کے گوکھلے مسٹر اے ایم کھوسلہ اور مسٹر سچدیو پر مشتمل ہے ۔ پاکستانی وفد کی قیادت کابینہ پاکستان کے سیکرٹری جنرل مسٹر محمد علی کریں گے ۔ پاکستانی وفد میں حافظ عبدالحمید اور میر ابراہیم شامل ہیں ۔

اریٹیریا میں حبشہ نوازوں کا تشدد

اسمارا ۲۷ مارچ ۔ کل اسمارا سے ۳۵ میل کے فاصلہ پر حبشہ نواز غطیبوں کے ایک گروہ نے ایک برطانوی ٹرک پر دستی بم پھینک کر سات اشخاص کو مجروح کر دیا ۔ اریٹیری پولیس کے تین آدمی بھی مجروح ہوئے ۔ کل انہوں نے اسمارا سے چالیس میل دور مسافروں کی ایک بس پر حملہ کیا ۔ ایک اطالوی مسافر ہلاک ہوا ۔ پولیس نے ان پر گولیاں چلائیں ۔ پولیس کا ایک شخص مجروح ہوا ۔

لیاقت نہرو ملاقات کا بنگال کی صورت حال پر اچھا اثر ہوگا؟

لنڈن ۲۷ مارچ :۔ "لنڈن ٹائمز" کا نامہ نگار نئی دہلی سے اطلاع دیتا ہے کہ گو اس ہفتہ فسادات بنگال کے متعلق کشیدگی کچھ حد تک کم ہو گئی ہے ۔ لیکن اس سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ بعض حلقوں میں اب بھی جنگی خیالات باقی ہیں ۔ اس کا کہنا ہے کہ مہا سبھا کے لیڈر اب تک مشرقی پاکستان میں مسلح مداخلت کی رائے دے رہے ہیں ۔ اس کا ذکر کرتے ہوئے کہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ مشورہ کہ دونوں وزراء اعظم مشترکہ بیان جاری کریں ۔ جن کی تفصیلوں میں کھو کر رہ گیا "ٹائمز" کا نامہ نگار رقمطراز ہے کہ یہاں کے غیر جانبدار مبصروں کا خیال ہے کہ اگر مسٹر لیاقت علی خان اور پنڈت نہرو کے درمیان ایسی ملاقات ممکن ہو جس میں اقلیتوں کی حفاظت کے لئے عوام کے اعتماد کی بحالی کے متعلق ذرائع سوچے جائیں ۔ اور مشرقی اور مغربی بنگال کے کابینہ میں اقلیتوں کے نمائندے شامل کر کے حکومت کو زیادہ مضبوط اور با اثر بنا [illegible] طریقہ پر گفتگو ہو تو بہتر ہے ۔ (دستار)

پاکستان اور ہندوستان کے تعلقات بہتر ہو گئے؟

لندن ۲۷ مارچ (ریڈیو پیسے) پاکستان اور ہندوستان کے درمیان تعلقات پر اظہار خیال کرتے ہوئے "ڈیلی ٹیلی گراف" نے ایک افتتاحیہ میں لکھا ہے ۔ کہ حالات پچھلے ایک ہفتہ کے مقابلہ میں نمایاں طور پر بہتر ہیں ۔ اب اس بات کو تسلیم کیا جا چکا ہے ۔ کہ پانچ مہینے کے اندر اندر کشمیر میں سے فوجیں نکال لی جائیں گی ۔ اور کشمیر کمیشن کی جگہ ایک واحد ثالث مقرر ہوگا ۔ کشمیر کمیشن نے اگرچہ بہت محنت کی ۔ اور بڑے جوش و خروش سے کام لیا ۔ لیکن اس سے کوئی نتیجہ برآمد نہیں ہوا ۔ اس قسم کے معاملات میں ایک جماعت کے مقابلے پر ایک فرد اکثر بہتر رہتا ہے ۔ اگرچہ اس کے راستے میں بڑی مشکلات ہیں ۔ لیکن ضروری نہیں ۔ کہ ان پر قابو نہ پایا جا سکے

بجٹ اکتشاف ہے ۔ (بقیہ صفحہ اول)

محکمہ اسلامیات:۔ "اسلامیات" کے نام سے ایک علیحدہ محکمہ قائم کیا جائے گا ۔ جس کے لئے دو لاکھ روپے کی رقم منظور کی گئی ہے ۔ اسی طرح مستحق یتیم خانوں اور دیگر خیراتی اداروں کو مالی امداد بہم پہنچانے کی غرض سے ایک لاکھ روپے کی گنجائش رکھی گئی ہے ۔ علاوہ ازیں صوبے بھر میں غریب خانے اور بیواؤں کی دیکھ بھال اور امداد کے لئے علیحدہ ادارے قائم کرنے پر بھی غور ہو رہا ہے ۔ تفصیلات مرتب ہو جانے پر اس بارے میں بھی مناسب قدم اٹھایا جائے گا ۔

بڑی سکیموں پر اخراجات:۔ بڑی سکیموں اور کارخانوں وغیرہ کے لئے بجٹ میں بارہ کروڑ ۷۰ لاکھ کی گنجائش رکھی گئی ہے گذشتہ سال ۱۴ کروڑ ۶۹ لاکھ کی رقم منظور کی گئی تھی ۔ لیکن اس مد میں صرف ۹ کروڑ ۱۲ لاکھ روپیہ خرچ ہو سکا کچھ تو کام کی سست رفتاری اور کچھ سامان اور مشینری کے حصول میں تاخیر کی وجہ سے خرچ کم ہوا ۔ زیر تکمیل ہونے والی سکیموں میں تھل کی آبپاشی سکیم ۔ بیاس نالہ بیدیاں دوآبہ نہر ۔ رسول ٹیوب ویل پراجیکٹ رسول ہائیڈل پراجیکٹ میانوالی ہائیڈل پراجیکٹ وغیرہ شامل ہیں ۔

قرضہ:۔ صوبائی حکومت کو ۱۵ اگست ۱۹۴۷ء کو ۳۱ کروڑ ۴۸ لاکھ کا قرضہ ورثہ میں ملا تھا ۔ ان میں سے ۶ کروڑ ۱۲ لاکھ کے قرضہ جات کی ادائیگی اس عرصہ میں کرنی تھی ۔ اس میں سے ۴ کروڑ ۱۱ لاکھ کی ادائیگی عمل میں آ چکی ہے ۔ اور باقی کی ادائیگی کا بندوبست کیا جا رہا ہے ۔ تقسیم سے قبل کے قرضے کی تقسیم کا معاملہ مشرقی پنجاب کی حکومت کے ساتھ ابھی طے ہونا ہے ۔ چنانچہ اس سلسلہ میں خط و کتابت کی جا رہی ہے ۔

آبیانے کی شرح میں اضافہ کی تنسیخ:۔ حکومت نے آبیانے کی شرح میں ۴۰ فی صدی اضافے کی تنسیخ کا بھی فیصلہ کیا ہے ۔ نیز ۸۰ لاکھ روپے ۔ کم تنخواہ پانے والے ملازمین کی تنخواہوں میں مناسب اضافے پر خرچ ہوں گے ۔ ان اقدامات کی وجہ سے بجٹ میں جو کمی واقع ہو گی ۔ وہ حسب ذیل طریقوں سے پورا کیا جائے گا ۔ چنانچہ زرعی انکم ٹیکس بدستور جاری رہے گا ۔ جس سے پچاس لاکھ روپے کی آمد متوقع ہے ۔ اسی طرح لگان اور آبیانہ بر دہ مہاجر ٹیکس جاری رہے گا ۔ جو ۱۹۴۸-۴۹ء میں بھی ۱۲½ فی صدی کے حساب سے وصول کیا جاتا تھا ۔ اور آبیانے کی شرح میں چالیس فی صدی اضافہ کے بعد ترک کر دیا گیا تھا ۔ اس سے ایک کروڑ ستر لاکھ کی آمد ہوگی ۔ حکومت ان پرانے ٹیکسوں کے علاوہ کوئی نیا ٹیکس عائد کرنے کا ارادہ نہیں رکھتی ۔ چنانچہ آبیانے کی شرح میں اضافہ کی تنسیخ [illegible] ۔ اور کم تنخواہ پانے والوں کی امداد کے لئے ۸۰ لاکھ کی مزید رقوم کی منظوری کے لحاظ سے اصل بجٹ ایک کروڑ ۳ لاکھ سے گر کر ۳۸ لاکھ رہ جائیگی اور آمد خرچ کا اندازہ حسب ذیل ہوگا ۔

آمد ۱۹ کروڑ ۷۸ لاکھ

خرچ ۱۹ کروڑ ۴۰ لاکھ

بچت ۳۸ لاکھ

۱۹۴۹-۱۹۵۰ء میں ایک کروڑ ۷۷ لاکھ کی بچت ہوئی ۔ جس میں سے ۷۵ لاکھ روپیہ وصول شدہ آبیانے میں سے واپس کر دیا جائے گا ۔ اور اس طرح گذشتہ سال کی بچت ایک کروڑ ۲ لاکھ روپے رہ جائے گی ۔

لاہور ۲۷ مارچ ۔ صادق کاشمیری منیجر ہفت روزہ مشعل اطلاع دیتے ہیں کہ ہفت روزہ مشعل کا دفتر چوک انارکلی سے تبدیل ہو کر جاوید پرنٹرز ۷ میکلیگن روڈ لاہور میں آ گیا ہے ۔